شبہ ہوتا ہے۔ شروع میں حسب معمول فاضل مرتب کے قلم سے مقدمہ ہے جس میں شاعر کے خاندان اور ذاتی حالات وسوانح علم وفضل۔ شاعری اور تصنیفات پر گفتگو کی گئی ہے۔

کنز الفوائد: معنفہ حسین محمد شاہ شہاب انصاری تقطیع کلاں ضخامت ۷۰ صفحات ٹائپ جلی
قیمت مجلد نو روپے۔

یہ کتاب بھی مدراس یونیورسٹی کی مطبوعہ ہے۔ لیکن اس کے مرتب یونیورسٹی کے شعبۂ عربی وفارسی کے ایک دوسرے استاد سید نوشہ صاحب ہیں۔ یہ کتاب شعر وعروض اور بدائع وصنائع پر ہے۔ زبان فارسی ہے۔ اس کے مصنف شہاب انصاری عہد سلطان علاء الدین خلجی سے تعلق رکھتے ہیں اور اس لئے امیر خسرو کے ہمعصر ہیں۔ کتاب سے ان کی علمی اور فنی استعداد کا پتہ چلتا ہے لیکن کسی تذکرہ میں ان کے مزید حالات وسوانح نہیں ملتے اور نہ کسی اور تصنیف کا پتہ چلتا ہے۔ اس کتاب کا ایک ہی نسخہ مدراس لائبریری کے مخطوطات میں موجود تھا جس کو ایک مقدمہ اور تصحیح کے ساتھ چھاپ دیا ہے۔ کتاب اگرچہ مختصر ہے مگر مفید ہے اور اس لائق ہے کہ اس کو بی۔ اے فارسی کے کورس میں شامل کیا جائے۔ پھر امیر خسرو کے ہمعصر ہونے کی حیثیت سے مصنف کی اہمیت بھی کچھ کم نہیں ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

القاموس الجدید: مؤلفہ مولوی وحید الزماں صاحب قاسمی کیرانوی۔ تقطیع جیبی، کتابت وطباعت بہتر ضخامت ۴۰۰ صفحات۔ پتہ: مکتبہ دار الفکر دیوبند۔

یہ کتاب اردو عربی کی لغت ہے یعنی پہلے اردو الفاظ ہیں اور پھر ان کا عربی ترجمہ دیا ہے اس سلسلہ میں مرتب نے صیغوں اور الفاظ کی پابندی نہیں کی ہے۔ اردو لغت اگر مصدر ہے تو عربی میں ماضی یا مضارع کا صیغہ لکھدیا ہے۔ مثلاً "ابرو تارنا" کے لئے عربی کا لفظ "فتك العزة والحماسة" لکھا ہے۔ کتاب کے مفید ہونے میں شبہ نہیں عربی اخبارات ورسائل اور لغات جدیدہ پر عالی میں جو کتابیں مصر وہند میں شائع ہوئی ہیں ان کی مدد سے کوشش کی گئی ہے کہ انگریزی کے جو الفاظ اردو میں رچ بس گئے ہیں ان کا بھی استقصا کر لیا جائے۔ تاہم بعض جگہ غلطیاں بھی رہ گئی ہیں۔ مثلاً "آپے سے باہر ہونا" کا ترجمہ "تجاوز الحد" نہیں بلکہ "التجاوز عن الحد" ہونا چاہیئے اور اس سے بھی مختصر "العقدی" ہے۔ اسی کے اوپر "اقوال مقاطعا کلا ملک"

صحیح نہیں ہے۔ "مقاطعًا لکلامکو" ہونا چاہیئے تاہم عربی کے طلبا اور اساتذہ کے لئے کام کی چیز ہے۔ انھیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

حیات امام احمد بن حنبل :۔ مؤلفہ استاذ ابوزہرہ۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۸۰۰ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد عہ/۱۵ روپیہ۔ پتہ۔ المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ۔ لاہور۔

فواد یونیورسٹی مصر کے پروفیسر قانون شیخ ابوزہرہ موجودہ مصر کے ممتاز اہل علم اور صاحب قلم ہیں۔ انھوں نے امام احمد بن حنبل پر یونیورسٹی میں چند لکچر دیئے تھے۔ جن میں امام صاحب کے ذاتی حالات وسوانح علم وفضل اخلاقی و روحانی کمالات۔ فضائل ومناقب اور مجاہدانہ کارناموں کے علاوہ امام صاحب کے فقہ۔ اس کے اصول۔ فقہ حنبلی کا دوسرے مسالک فقہ کے ساتھ مقابلہ اور موازنہ اور اس کی خصوصیات وغیرہ پر محققانہ اور بصیرت افروز گفتگو کی گئی تھی بعد میں انھیں لکچروں کو کچھ دراضافوں کے ساتھ ایک ضخیم کتاب کی شکل میں شائع کردیا گیا تھا۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کا ترجمہ ہے۔ جو سید رئیس احمد صاحب جعفری نے کیا ہے۔ ترجمہ کی عمدگی اور شگفتگی کے لئے لائق مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔ ترجمہ کے علاوہ مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانے نے نہایت مفید تعلیقات وحواشی بھی لکھے ہیں جن سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ موجودہ زمانہ میں جب کہ اسلامی قانون سازی کا موضوع بہت اہم ہے اس کتاب سے بڑی مدد اور روشنی ملے گی۔ اس لئے امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

تدوین حدیث :۔ از مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۸۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد سے/۱۲ پتہ :۔ ادارہ مجلس علمی میری ویدر ٹاور کراچی۔

یہ کتاب مولانا کے ان طویل ومبسوط مقالات کا مجموعہ ہے جو اس نام سے برہان اور بعض دوسرے علمی رسالوں میں بالاقساط مہینوں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان میں حدیث کی حجیت، اس کی تشریعی اہمیت، تدوین وحفاظت۔ اصول جرح وتعدیل۔ محدثین کے طبقات، اور ان کے مجاہدانہ کارنامے۔ علمی اور عملی کمالات وفضائل اور حدیث کے منکرین کے دلائل کا رد جس محققانہ اور مبصرانہ انداز میں کیا گیا ہے اس سے وہ حضرات بخوبی واقف ہیں جنھوں نے ان مضامین کا مطالعہ کیا ہے۔ موضوع کتاب کے خاص مباحث ومسائل کے علاوہ